[1996] سپریم کورٹ رپورٹس9.S.C.R

از عدالت عظمی

ریکوری آفیسر، لکھیم پور اور دیگران

بنام

محترمہ رویندر کور اور دیگران

4دسمبر1996

[این پی سنگھ اور ایس بی مجمدار، جسٹسز]

یو۔پی کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 1965:

دفعات 39 اور 91– کی تشریح– دفعہ 39 کی شق– اطلاق

کوآپریٹو سوسائٹی – اراکین – بیج اور کھاد کے لیے سوسائٹی سے حاصل کردہ قرض – کوتاہی – دفعہ 91 کے ساتھ پڑھا گیا دفعہ 39 (a) کے تحت قانونی چارج کو نافذ کرنے کے لیے ریکوری کی کارروائی شروع کی گئی – اراکین کی طرف سے للکار کہ ان کی زمینوں کے خلاف دفعہ 91 کے تحت کارروائی غیر قانونی تھی کیونکہ ان کی زمینیں دفعہ 39 کے تحت کسی بھی الزام کے تابع نہیں ہیں – ہائی کورٹ نے ریکوری کی کارروائی کو یہ کہتے ہوئے منسوخ کر دیا کہ اراکین کی زمینوں کی فروخت اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک متعلقہ سوسائٹیز مجاز دائرہ اختیار کی عدالت کے حکم نامے حاصل نہ کر لیں۔ دفعہ 39 کی شرط – سپریم کورٹ کے سامنے اپیل – زیر سماعت، دفعہ 39 کی صرف شق (a) موجودہ مقدمہ کے حقائق پر متوجہ ہوگی – شق (a) زمین کی فصلوں یا پیداوار پر ایک قانونی تفویض تشکیل دیتی ہے جس کا نتیجہ بیج یا کھاد کے قرض کے استعمال سے نکلتا ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ متعلقہ ممبر نے لیا تھا – لہذا، تفویض زمین کی پیداوار سے منسلک ہوتا ہے نہ کہ خود اس زمین پر جس میں سے مذکورہ پیداوار حاصل کی جاتی ہے – دفعہ 39 کی شق مقروض ممبر کی دیگر تمام املاک کو اپنے تہہ میں شامل کرے گا بشرطیکہ سوسائٹی کے حق میں کوئی حکم نامہ موجود ہو – چونکہ عرضی درخواست کی زمینیں دفعہ 39 کے تحت کسی الزام کا موضوع نہیں تھیں، اس لیے کوئی موقع نہیں تھا۔ ریکوری آفیسر زمینوں پر اس طرح کے غیر موجود چارج کے نفاذ کے لیے دفعہ 91 کے تحت کارروائی کرے گا – جب تک سوسائٹی قرض کی رقوم کی بنیاد پر قابل عمل حکمنامے حاصل نہیں کر لیتی اس وقت تک سوسائٹی کے لیے دفعہ 39 کی شق کا سہارا لے کر فیصلہ دینے والے کی دیگر غیر چارج شدہ جائیداد کو منسلک کرنے اور فروخت کرنے کا کوئی موقع پیدا نہیں ہوگا – ہائی کورٹ نے اپیل کنندگان کی جانب سے مدعا علیہان کی زمینوں کی فروخت کے لیے کیے گئے اقدامات کو کالعدم قرار دینے کا جواز پیش کیا تھا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1979: کا دیوانی اپیل نمبر 3238–40۔

1976 کے ڈبلیو پی نمبر 1108 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے مورخہ 15.2.79 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے رنجیت کمار

جواب دہندگان کے لیے ایس کے جین، اے پی دھمیجا اور پردیپ اگروال

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

ان اپیلوں میں یو پی کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 1965 کے تحت کام کرنے والے ریکوری آفیسر اور دیگر نے الہ آباد، لکھنؤ بنچ میں ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر کے فیصلے اور حکم کو مقابلہ کرنے والے جواب دہندگان کی طرف سے دائر مختلف عرضی درخواستوں میں چیلنج کیا ہے۔ عدالت عالیہ نے مقابلہ کرنے والے مدعا علیہان کی رٹ درخواستوں کو منظور کرلیا اور ان کے خلاف شروع کی گئی وصولی کی کارروائی کو کالعدم قرار دے دیا جہاں تک کہ وہ اتر پردیش کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 1965 کی دفعہ 91 کے تحت عمل درآمد کے حکم سے متعلق ہیں (جسے اس کے بعد ایکٹ کہا جاتا ہے) مقابلہ کرنے والے مدعا علیہان کی زمینوں کو ضبط کر کے اور فروخت کر کے۔ فریقین کے درمیان یہ تنازعہ نہیں ہے کہ اصل رٹ درخواست کنندگان نے متعلقہ کوآپریٹو سوسائٹیوں کے اراکین ہونے کی وجہ سے قانون کے تحت کام کرنے والی ان سوسائٹیوں سے بیج اور کھاد وغیرہ کے لیے قرض لیا تھا۔ جب مدمقابل جواب دہندگان نے قرضوں کی ادائیگی نہیں کی تو قرضوں کو آگے بڑھانے والی کوآپریٹو سوسائٹیوں نے ایکٹ کے سیکشن 39 (اے) کے ذریعے بنائے گئے رٹ درخواست کنندگان کی جائیدادوں پر قانونی چارج نافذ کرنے کی کوشش کی۔ مذکورہ الزام کو نافذ کرنے کے لیے وصولی کی کارروائی اپیل کنندہ ریکوری آفیسر کے ذریعے دفعہ 91 کے ساتھ دفعہ 39 (اے) کے تحت شروع کی گئی تھی۔ مقابلہ کرنے والے مدعا علیہ عرضی درخواست کنندگان نے ان بازیافتوں کو چیلنج کرتے ہوئے عدالت عالیہ کا رخ کیا۔ مدمقابل عرضی درخواست کنندگان کی طرف سے عدالت عالیہ کے سامنے یہ دلیل دی گئی کہ چونکہ قرضے بیج اور کھاد وغیرہ کی خریداری کے لیے لیے گئے تھے، اس لیے دفعہ 39 (اے) کے تحت مقابلہ کرنے والے جواب دہندگان کی زمینوں میں پیدا ہونے والی فصلوں سے منسلک بیج اور کھاد کا استعمال کرتے ہوئے قرض کی رقم سے حاصل کیا گیا تھا، لیکن مذکورہ الزام دیگر جائیدادوں اور عرضی درخواست کنندگان کی زمینوں پر نہیں لگایا گیا اور اس لیے عرضی درخواست کنندگان کی زمینوں کے خلاف دفعہ 91 کے تحت کارروائی غیر قانونی اور کالعدم قرار دی جاسکتی ہے۔ عدالت عالیہ نے مذکورہ دلیل کو قبول کرلیا اور ایکٹ کے دفعہ 91 کے ساتھ پڑھے جانے والے دفعہ 39 کی تعمیر پر یہ کہتے ہوئے عرضی درخواستوں کی اجازت دے دی کہ ایکٹ کے دفعہ 39 (اے) میں مذکور مقاصد کے لیے پیشگی قرضوں کی وصولی کے لیے، عرضی درخواست کنندگان سے تعلق رکھنے والی زمینوں کی فروخت اس وقت تک متاثر نہیں ہوسکتی جب تک کہ متعلقہ سوسائٹیاں دفعہ 39 کی شق کے مطابق مجاز دائرہ اختیار عدالت کے فرمان حاصل نہ کرلیں۔ اس کے مطابق تحریری درخواستوں کی اجازت دی گئی۔

عدالت عالیہ کے مذکورہ فیصلے کو اپیل کنندہ نے اس بنیاد پر چیلنج کیا ہے کہ عدالت عالیہ نے ایکٹ کے دفعہ 91 کے ساتھ پڑھے گئے دفعہ 39 (اے) کے التزام کو مناسب طریقے سے سمجھنے میں غلطی کی تھی۔ مذکورہ بالا دلیل کو سمجھنے کے لیے، متعلقہ شق پر ایک نظر ڈالنا ضروری ہے۔ دفعہ 39 درج ذیل ہے:

"دفعہ 39 کچھ اثاثوں پر کوآپریٹو سوسائٹی کا پہلا الزام—صوبائی دیوالیہ پن ایکٹ، 1920 (1920 کا ایکٹ V)، یا مجموعِ ضابطہ دیوانی، 1908 (1908 کا ایکٹ V)، یا فی الحال نافذ زمین کی میعاد سے متعلق کسی دوسرے قانون میں کسی بھی چیز کے باوجود، کوآپریٹو سوسائٹی کے ماضی یا حال کے کسی رکن کی طرف سے، یا کسی متوفی رکن کی جائیداد کے خلاف کھڑے ہونے کی وجہ سے کوئی قرض یا بقایا مطالبہ، مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے کسی بھی دعوے کے تابع ہوگا جو اس سے پہلے دیئے گئے قرض سے پیدا ہوتا ہے، لیکن اس کے بعد نہیں۔ سوسائٹی کی طرف سے قرض، یا زمینی محصولات کے سلسلے میں یا زمینی محصولات کے بقایا جات کے طور پر وصول کی جانے والی کوئی رقم، پہلا معاوضہ ہوگا۔

(a) اگر ایسا قرض یا مطالبہ ایسے اراکین کی فصلوں اور زرعی پیداوار پر بیج، کھاد، مزدوری، مویشیوں کے لیے چارہ یا زرعی کارروائیوں کے انعقاد سے متعلق کسی دوسری چیز کی فراہمی یا فراہم کرنے کے لیے کسی قرض کے حوالے سے واجب الادا ہے۔

(b) اگر ایسا قرض یا مطالبہ کسی ایسے قرض کے سلسلے میں واجب الادا ہے جو زمین کے کرایے یا محصول کی ادائیگی یا آبپاشی کی سہولیات کے لیے ذرائع فراہم کرے، اس زمین پر جس کا کرایہ یا محصول اس طرح ادا کیا گیا ہے یا، جیسا بھی معاملہ ہو، جس پر آبپاشی کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

(c) اگر ایسا قرض یا مطالبہ مویشیوں یا دیگر مویشیوں کی خریداری کے ذرائع فراہم کرنے کے لیے، یا زرعی آلات کی خریداری، مرمت یا دیکھ بھال کے لیے، نقل و حمل کے آلات یا ڈیری کے لیے یا مویشی پروری سے متعلق دیگر سرگرمیوں کے لیے، یا مویشیوں یا دیگر مویشیوں کے لیے فارم ہاؤس یا شیڈ بنانے، مرمت کرنے یا خریدنے کے لیے یا زرعی پیداوار کو ذخیرہ کرنے کے لیے گودام بنانے، مرمت کرنے یا خریدنے کے لیے واجب الادا ہے، تو ایسے اراکین کی زرعی پیداوار اور اس طرح خریدی گئی مویشیوں، مویشیوں، یا آلات، گودام، فارم پر بھی۔ ایسے کسی قرض سے اس طرح خریدا ہوا مکان یا شیڈ، مرمت، دیکھ بھال یا مکمل یا جزوی طور پر بنایا گیا ہے، اور اگر قرض لینے والا زمین کا مالک ہے، تو اس کی زمین پر بھی، اس تاریخ سے تین سال کے اندر کسی بھی وقت جس پر اس طرح کے قرض کی قسط قابل ادائیگی ہو جاتی ہے۔

(d) اگر اس طرح کا قرض یا مطالبہ خام مال، صنعتی آلات، پلانٹ اور مشینری، ورکشاپ، گودام یا کاروباری احاطے کی فراہمی یا خریداری کے لیے کسی قرض کے حوالے سے واجب الادا ہے، اس طرح فراہم کردہ یا خریدی گئی مواد یا دیگر چیزوں پر اور فراہمی کے سلسلے میں قرض یا مطالبہ کی صورت میں، یا اس طرح کے خام مال سے تیار کردہ اشیاء پر بھی خام مال کی خریداری کے لیے؛

(e) اگر ایسا قرض یا مطالبہ زمین کی خریداری یا چھٹکارے کے لیے کسی قرض کے سلسلے میں واجب الادا ہے، تو اس طرح خریدی گئی یا چھٹکارا حاصل کی گئی زمین پر؛

(f) اگر ایسا قرض یا مطالبہ کسی مکان یا عمارت یا اس کے کسی دوسرے حصے کی خریداری یا تعمیر کے لیے کسی قرض کے سلسلے میں واجب الادا

ہے، یا اس طرح خریدے گئے یا تعمیر شدہ یا فراہم کردہ گھر یا عمارت یا مواد پر ایسی تعمیرات کے لیے مواد کی فراہمی کے سلسلے میں ؛اور

(g) اگر اس طرح کا قرض یا مطالبہ 500 روپے یا اس سے زیادہ کے کسی قرض کے سلسلے میں واجب الادا ہے، زمین کو دوبارہ حاصل کرنے یا اس کی حفاظت کرنے کے لیے یا زمین میں بہتری لانے کے لیے یا باغات یا شجر کاری کے لیے زمین کی تیاری کے لیے یا مویشیوں، زرعی آلات، مشینری کی خریداری کے لیے، اس طرح دوبارہ حاصل کرنے، محفوظ کرنے، بہتر بنانے یا تیار کرنے کے لیے، یا اس زمین پر جس کے استعمال کے لیے آلات یا مشینری خریدنے کی کوشش کی جاتی ہے، اور مویشیوں کی خریداری کی صورت میں، قرض لینے والے کی کسی بھی زمین پر:

بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت بنائے گئے چارج کے ساتھ ساتھ مقروض رکن کی دیگر تمام جائیدادیں بشمول سوسائٹی کی طرف سے اسے ادا کی جانے والی کوئی بھی رقم، قرض کے مقصد سے قطع نظر سوسائٹی کے حق میں فرمان پر عمل درآمد میں منسلک اور فروخت کے لیے ذمہ دار ہوں گی۔

اگلا متعلقہ دفعہ 91 ہے جو درج ذیل ہے:

" دفعہ 91 چارج کا نفاذ – باب IX، یا اس وقت نافذ کسی دوسرے قانون میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، لیکن اس ایکٹ میں فراہم کردہ وصولی کے کسی دوسرے طریقے پر تعصب کے بغیر، رجسٹرار یا اس کے ماتحت کوئی دوسرا گزٹیڈ افسر، اور اس کی طرف سے مجاز، کوآپریٹو سوسائٹی کی درخواست پر اور قرض یا بقایا مطالبے کے وجود سے مطمئن ہونے پر، کسی بھی رکن یا ماضی یا متوفی رکن کے ذریعہ سوسائٹی کے واجب الادا ایسے قرض یا بقایا مطالبات کی ادائیگی کی ہدایت کرنے کا حکم دے سکتا ہے، جائیداد کی فروخت یا اس میں کسی سود کے ذریعے، جو دفعہ 39 کے تحت چارج کے تابع ہے۔ :

بشرطیکہ اس سیکشن کے تحت کوئی حکم نہیں دیا جائے گا، جب تک کہ متوفی ممبر کے ممبر، سابق اراکین یا نامزد، وارث یا قانونی نمائندے کو درخواست کا نوٹس نہیں دیا گیا ہو اور وہ خدمت کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر قرض یا بقایا مطالبہ ادا کرنے میں ناکام رہا ہو۔

مذکورہ بالا دو دفعات کا مشترکہ مطالعہ واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ وصولی کی کارروائی کے ذریعے دفعہ 91 کے تحت کسی الزام کو توضیعات کرنے سے پہلے، یہ ظاہر کرنا ہوگا کہ مقروض کی متعلقہ جائیداد کو دفعہ 39 کے تحت قانونی الزام کے تابع کیا گیا تھا اور یہ ایسی چارج شدہ جائیداد ہے جسے ایسے اراکین کے خلاف سوسائٹی کے بقایا مطالبے کی وجہ سے اراکین کے قرض کی ادائیگی کو پورا کرنے کے لیے دفعہ 91 کے ذریعے مقرر کردہ خلاصہ انداز میں فروخت کیا جا سکتا ہے۔ نتیجتاً، یہ معلوم کرنا ہوگا کہ آیا جائیداد کی مجوزہ فروخت کسی ایسے چارج کے لیے قابل حوالہ ہے جو دفعہ 39 کے تحت ایسی جائیداد پر طے شدہ ہے۔ دفعہ 91 میں الزام کے نفاذ کا طریقہ کار بیان کیا گیا ہے جو دفعہ 39 کے حوالے ہے۔ دفعہ 91 جو کچھ کرتی ہے وہ مذکورہ الزام کو نافذ کرنے کے لیے ایک طریقہ فراہم کرنا ہے۔ ایک بار جب دفعہ 39 کے مطابق متعلقہ جائیداد پر چارج بنایا گیا پایا جاتا ہے، تو یہ سوسائٹی کے حق میں قابل عمل حق پیدا کرے گا اور قرض لینے والے کی طرف سے چارج شدہ جائیداد کی فروخت سے اپنے واجبات کو پورا کرنے کی ذمہ داری ہوگی۔ جب ہم دفعہ 39 کی طرف رجوع کرتے ہیں، تو

ہم دیکھتے ہیں کہ مذکورہ دفعہ کی صرف شق (اے) موجودہ کیس کے حقائق کی طرف راغب ہوگی۔شق (اے) زمین کی فصلوں یا پیداوار پر ایک قانونی چارج تشکیل دیتی ہے جس کا نتیجہ بیجوں یا کھاد کے قرض کے استعمال سے نکلتا ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ متعلقہ رکن نے لیا تھا۔لہذا، چارج زمین کی پیداوار سے منسلک ہوتا ہے نہ کہ اس زمین پر جس سے مذکورہ پیداوار حاصل کی جاتی ہے۔اس سلسلے میں،ہم مفید طور پر دفعہ 39 کی شقوں (بی)،(سی)،(ای) اور (جی) کا حوالہ دے سکتے ہیں جو ان شقوں کے تحت زیر غور حالات میں مقروض رکن کی زمین پر چارج پیدا کرتی ہیں۔اپیل گزاروں کا معاملہ یہ نہیں ہے کہ عرضی درخواست گزار کی زمینوں پر ایسا کوئی الزام ان شقوں کے تحت بنایا گیا تھا۔اپیل گزاروں کے قابل وکیل نے منصفانہ طور پر کہا کہ دفعہ 39 کی شق (اے) کو سروس میں مؤثر طریقے سے دبایا نہیں جا سکتا کیونکہ زمین پر چارج اس حقیقت کی وجہ سے نہیں بنایا گیا تھا کہ متعلقہ رکن نے بیج یا کھاد خریدنے کے لیے قرض لیا تھا۔تاہم،اس کا بیان یہ تھا کہ مقروض کی دیگر تمام جائیدادوں پر چارج سوسائٹی کے حق میں دفعہ 39 کی شق کے ذریعے بنایا گیا تھا۔شق پر محض ایک نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ اس میں مقروض رکن کی دیگر تمام جائیدادیں شامل ہوں گی بشرطیکہ سوسائٹی کے حق میں کوئی فرمان ہو۔پھر قرض کے مقصد سے قطع نظر ایسی فرمان ہولڈر سوسائٹی حکم نامے پر عمل درآمد میں ضمیمہ اور فروخت کے ذریعے فیصلہ کن قرض دہندہ کی کسی بھی دوسری جائیداد کے خلاف کارروائی کر سکتی ہے۔پروویسو ان جائیدادوں پر کوئی چارج بنانے پر غور نہیں کرتا ہے۔یہ ایک دی گئی رقم کے لیے حکم نامے پر عمل درآمد پر غور کرتا ہے اور اس طرح کے حکم نامے پر فیصلے کے مقروض کی کسی بھی جائیداد کو منسلک اور فروخت کر کے عمل درآمد کیا جا سکتا ہے حالانکہ اس پر دفعہ 39 کے تحت کوئی الزام عائد نہیں کیا گیا ہے۔پروویسو کا چارج بنانے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔قانونی چارج پر صرف دفعہ 39 کی شق (اے) سے (جی) کے ذریعے غور کیا جاتا ہے۔پروویسو کے ابتدائی الفاظ سے پتہ چلتا ہے کہ اس سیکشن کے تحت بنائے گئے چارج کے ساتھ،جس کا مطلب ہے کہ دفعہ 39 شق (اے) سے (جی) کے تحت بالترتیب کسی بھی دوسری جائیداد کے خلاف کارروائی کی جا سکتی ہے،یعنی جو الزام کے تابع نہیں ہے،اگر سوسائٹی کے پاس مقروض کے خلاف قابل عمل فرمان ہے۔پروویسو میں مذکور دیگر تمام خصوصیات کا مطلب وہ ہیں جو چارج کا موضوع نہیں ہیں۔لہذا یہ نہیں کہا جا سکتا کہ پروویسو سیکشن 39 (اے) کے دائرہ کار کو بڑھا کر (جی) کر دیتا ہے اور مزید قانونی چارج پیدا کرتا ہے۔اس لیے یہ ماننا ضروری ہے کہ عدالت عالیہ کا یہ نظریہ جائز تھا کہ شرط کے تحت قرض لینے والے کی دوسری جائیداد پر مزید کوئی چارج نہیں لگایا جاتا ہے۔ایک بار جب یہ نتیجہ اخذ ہو جاتا ہے،تو الزام کے نفاذ سے متعلق دفعہ 91 منظر عام سے باہر ہو جاتی ہے۔چونکہ عرضی درخواست گزاروں کی زمینیں دفعہ 39 کے تحت کسی الزام کا موضوع نہیں تھیں،اس لیے ریکوری آفیسر کے لیے زمینوں پر اس طرح کے غیر موجود الزام کے نفاذ کے لیے دفعہ 91 کے تحت آگے بڑھنے کا کوئی موقع نہیں تھا۔جب تک سوسائٹی قرض کی رقم کی بنیاد پر قابل عمل فرمان حاصل نہیں کرتی تب تک سوسائٹی کے لیے دفعہ 39 کی شق کا سہارا لے کر فیصلے کے مقروض کی دیگر غیر چارج شدہ جائیداد کو ضبط کرنے اور فروخت کرنے کا کوئی موقع پیدا نہیں ہوگا۔یہ بات بھی قابل غور ہے کہ حکم نامے پر عمل درآمد پر دفعہ 92 کے ذریعے غور کیا جاتا ہے نہ کہ دفعہ 91 کے ذریعے۔دفعہ 92 درج ذیل ہے:-

"دفعہ 92 بعض احکامات اور ایوارڈز پر عمل درآمد۔دفعہ 71 کے تحت دیا گیا ہر ایوارڈ،اور نیچے دیے گئے طریقے سے عمل درآمد کرنے کے قابل،اور دفعہ 67 یا دفعہ 68 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت یا دفعہ 91 کے تحت رجسٹرار کے ذریعے یا دفعہ 74 کے تحت لیکویڈیٹر کے ذریعے یا دفعہ 97 یا 98 کے تحت اپیل پر اپیل اتھارٹی کے ذریعے یا دفعہ 99 کے تحت جائزے پر یا دفعہ 100 کے تحت عبوری حکم کے طور پر یا دفعہ 95-اے کے تحت وصولی کے لیے جاری کردہ سرٹیفکیٹ پر،اگر عمل نہیں کیا گیا تو،عمل درآمد کیا جائے گا۔

(b) اراضی محصولات کے بقایاجات کی وصولی کے لیے فی الحال نافذ قانون کے ذریعے فراہم کردہ انداز میں :

بشر طیکہ وصولی یا ایسی کسی رقم کے لیے درخواست کلکٹر کے پاس کی جائے اور اس کے ساتھ رجسٹرار یا اس کی طرف سے مجاز کسی شخص کے دستخط شدہ سرٹیفکیٹ ہو :

بشر طیکہ اس طرح کی درخواست آرڈر یا ایوارڈ میں ادائیگی کے لیے مقرر کردہ تاریخ سے 12 سال کے اندر کی جائے اور اگر ایسی کوئی تاریخ طے نہیں کی گئی ہے، تو آرڈر یا ایوارڈ کی تاریخ سے، جیسا بھی معاملہ ہو؛ یا

(b) رجسٹرار یا اس کے ماتحت اور اس کی طرف سے اس شخص یا کوآپریٹو سوسائٹی جس کے خلاف حکم یا ایوارڈ دیا گیا ہے، کی کسی بھی جائیداد کو منسلک کیے بغیر منسلک اور فروخت یا فروخت کے ذریعے اس کے ذریعے بااختیار کسی دوسرے شخص کے ذریعے؛ یا

(c) اس سول عدالت کے ذریعے جو اس معاملے پر دائرہ اختیار رکھتی ہو گویا کہ حکم یا فیصلہ اس عدالت کا فرمان ہو۔

لہذا، ان تمام وجوہات کی بناء پر، یہ ماننا ضروری ہے کہ عدالت عالیہ نے مدعا علیہان کی ملکیت والی زمینوں کی فروخت کے لیے اپیل گزاروں کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات کو کالعدم قرار دینے میں جواز پیش کیا۔ ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ ہمارا مذکورہ نتیجہ ایکٹ کی دفعہ 39 (اے) کے تحت پیشگی قرضوں کے تناظر میں اخذ کیا گیا ہے۔ اپیل گزاروں کے لیے یہ کھلا ہوگا کہ وہ قانون کے مطابق مدعا علیہ کے عرضی درخواست گزاروں کو پیشگی قرض کی رقم کی وصولی کے لیے دستیاب دیگر طریقوں کی پیروی کریں۔ یہ اپیلیں ناکام ہو جاتی ہیں اور اخراجات کے حوالے سے بغیر کسی حکم کے مسترد کر دی جاتی ہیں۔

ٹی۔این۔اے

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document